



سوال

(494) فیکٹریوں میں برکت کے لیے قرآن خوانی کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ فوت شدہ گان کے ایصال ثوابیلمپنے گھروں اور فیکٹریوں میں برکت کے لیے قرآن خوانی کراتے ہیں ہمارے اہلحدیث مدارس تحفیظ القرآن میں یہ سلسلہ موجود ہے کہ بچوں کو قرآن خوانی کے لیے بھیجا جاتا ہے کیا ایسا کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا تعامل صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے ثابت ہے۔ (حافظ احمد مرتضیٰ سیالکوٹ خریداری نمبر 6671)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت سے ناواقفیت کی وجہ سے ان دنوں بے شمار ایسی چیزیں دین اسلام میں داخل کر لی گئی ہیں جن کا قرآن وحدیث سے کوئی ثبوت نہیں تھا ان میں سے مروجہ قرآن خوانی بھی ہے اس کے ذریعے مردوں کو ثواب پہنچانے کا رواج عام ہو چکا ہے اس کے علاوہ گھروں فیکٹریوں اور مارکیٹوں میں برکت کے لیے بھی مدارس کے طلبا کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں مردوں کے لیے قرآن خوانی تو ایک کاروبار کی شکل اختیار کر گئی ہے دوسرے مزدوروں کی طرح قرآن خواں بھی آسانی کرایہ مل جاتے ہیں حالانکہ میت کے لیے قرآن خوانی نہ تو قرآن سے ثابت ہے اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا کوئی ثبوت ملتا ہے حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کریمہ کہ انسان کے لیے صرف وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی تفسیر میں لکھتے ہیں: "امام شافعی اور ان کے اتباع نے اس آیت کریمہ سے یہ مسئلہ استنباط فرمایا ہے کہ قرأت قرآن کا ثواب فوت شدگان کو ہدیہ نہیں کیا جاسکتا اس لیے کہ وہ اس کی محنت و کوشش کا نتیجہ نہیں ہے اور اسی لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عمل کو مستحب قرار نہیں دیا ہے اور نہ ہی آپ نے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو کسی ظاہری حکم یا اشارے سے اس کی طرف راہنمائی کی ہے اور یہ طریقہ کسی صحابی سے بھی مستقول نہیں ہے اگر اس میں نیکی کا کوئی پہلو ہوتا تو وہ ضرور ہم سے پیش قدمی کرتے نیک کاموں سے متعلق صرف کتاب وسنت پر اکتفا کیا جاتا ہے کسی کے ذاتی فتویٰ قیاس یا رائے سے کوئی حکم ثابت نہیں کیا جاسکتا البتہ دعا وصدقہ کا ثواب پہنچنے میں سب کا اتفاق سے کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اس سلسلہ میں واضح ارشادات موجود ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر: ج 4 ص 258)

اس طرح مکانات دوکانات میں خیر و برکت کے لیے خود قرآن پڑھا جاسکتا ہے لیکن اس سلسلہ میں مدارس کے طلبا کی خدمات حاصل کرنا قرآن خوانی کے بعد دعوت طعام کا اہتمام کرنا بھی قرون اولیٰ سے ثابت نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس نے ہمارے دینی معاملے میں کوئی نئی چیز لہجہ کی جو اس سے نہیں وہ مردود ہے۔ (صحیح بخاری: کتاب الصلح)

لہذا ایسے کاموں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم بالصواب)



هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 1 صفحہ: 493